نمازی کے سامنے سے بلی وغیرہ جانور کے گزرنے سے نماز کا حکم

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر نماز پڑھتے ہوئے آگے سے بلی گزر جائے تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز ہو جائے گی۔ نمازی کے آگے سے بلی کے گزرنے سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:

”ولو مر مار في موضع سجوده لا تفسد“

ترجمہ: اور اگر کوئی گزرنے والا، نمازی کے موضع سجود سے گزر جائے تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ104، مطبوعہ: بیروت)

بسوط سرخسی میں ہے

"وإن مر بين يديه مار من رجل أو امرأة أو حمار أو كلب لم يقطع صلاته عندنا"

ترجمہ: اور اگر کوئی گزرنے والا، نمازی کے سامنے سے گزرا یعنی مرد، عورت، گدھا یا کتا (الغرض کوئی بھی) تو ہمارے نزدیک اس کی نماز نہیں ٹوٹے گی۔ (المبسوط للسرخسی، جلد1، صفحہ191، دار المعرفۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”نمازی کے آگے سے بلکہ موضع سجود سے کسی کا گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا، خواہ گزرنے والا مرد ہو یا عورت، کُتّا ہو یا گدھا۔“ (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ614، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4270

تاریخ اجراء: 02ربیع الثانی1447ھ/26ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net